© rasailojaraid.com

نقد و استدراک

(۱)

نسخ فی القرآن

حضرت المحترم سید جلال الدین صاحب زید مجدکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ'

آپ کا شکر گزار ہوں کہ آپ نے ازراہ کرم اپنا رسالہ تحقیقات اسلامی خاکسار کے نام بھجوایا۔ اس سے پہلے بھی ایک رسالہ ملا تھا' اس میں آپ کا اداریہ "بے شادی شدہ کا نکاح کرنا کیا دوسروں پر واجب ہے"؟ پڑھا' اور پڑھ کر جی خوش ہوا۔ دوسرے رسالہ میں غذا پر آپ کی تحریر ماشاء اللہ بہت اچھی سامنے آئی۔

ابھی میں مولانا ابراہیم عادل صاحب کا مضمون نسخ فی القرآن پڑھ رہا تھا، محنت سے لکھا گیا ہے انھوں نے تین آیتوں کو منسوخ تسلیم کیا ہے۔ اس میں دو آیتوں کے متعلق یہ عرض کرنا ہے کہ یہ بھی منسوخ نہیں ہیں' ایک آیت کتب علیکم اذا حضر احدکم الموت ان ترک خیرا الوصیۃ للوالدین والی ہے، جس کے متعلق لکھا ہے کہ آیت میراث سے منسوخ ہے، مولانا عبدالصمد رحمانی سابق نائب امیر شریعت بہار واڑیسہ نے آج سے بہت پہلے ایک کتاب "قرآن محکم" کے نام سے لکھی تھی' اس پر خاکسار کا مقدمہ ہے۔ اس مقدمہ میں یاد آتا ہے میں نے لکھا تھا کہ مولانا عبید اللہ سندھیؒ کے ایک مضمون میں جو الفرقان کے شاہ ولی اللہ نمبر میں چھپا تھا۔ اس میں انھوں نے لکھا تھا کہ یہ آیت بھی منسوخ نہیں ہے' اس لیے کہ یہ واقعہ خود میرا ہے کہ میری والدہ زندہ تھیں اور مسلمان نہیں ہوئی تھیں۔ اس وقت یہ آیت میرے سامنے آئی کہ مجھ پر اپنی اس والدہ کے لیے وصیت کرنا ضروری ہے تاکہ میرے بعد ان کو اذیت نہ ہو اور ایسا معلوم ہوا کہ یہ آیت مجھ جیسے لوگوں کے لیے نازل ہوئی ہے اور عمل کرنا لازم ہے' اس لیے کہ بوجہ کفر میری میراث سے ان کو کچھ نہیں ملنے والا ہے' افسوس ہے اس وقت نہ قرآن محکم' سامنے ہے اور نہ وہ نمبر جس میں مولانا سندھی کا مضمون ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دوسری آیت واللذان یاتیانہا منکم فآذوھما اس کو بھی لکھا ہے کہ منسوخ ہے اس کے متعلق میں نے اپنی کتاب "نظام تعمیر سیرت" میں لکھا ہے کہ غیر فطری فعل (لواطت) کے سلسلہ میں نازل ہوئی ہے گو بعض مفسرین اس کو زنا کے لیے بھی لکھتے ہیں، میں نے دلیل میں حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی کی مسوّیٰ مصفّیٰ ج ۲ ص۱۱ سے یہ عبارت نقل کی ہے:۔

"مترجم می گوید کہ مفسرین، دریں آیت اختلاف کردند و منسوخ گفتند و قوی آنست کہ در لواطت نازل شدہ بدلیل تذکیر واللذان و ضمیر منکم، و تقدیم آیت زنا، زنان عنقریب واللہ اعلم"

اسی کے ساتھ تفسیر مظہری مولفہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی سے یہ عبارت نقل کی ہے۔

والظاھر عندی ان المراد باللذان یاتیانہا الفاحشۃ الرجال الذین عملوا عمل قوم لوط وھو قول مجاھد وحینئذ لا اشکال (تفسیر مظہری مطبوعہ قدیم ج ۲ ص ۵۷)

تیسری دلیل یہ بھی اسی کتاب میں لکھی ہے:۔

" اس سے بڑھ کر یہ کہ خود امام مالکؒ نے اپنی موطا میں اس آیت کو لواطت کے سلسلہ میں نقل کیا ہے، جو اپنی جگہ مستقل دلیل ہے (نظام تعمیر سیرت ص۱۴۳)

اس طرح مضمون نگار کی تین آیتوں میں دو آیتیں منسوخ ہونے سے نکل جاتی ہیں ایک رہ جاتی ہے۔

مضمون پڑھتے ہوئے پرانی یاد ذہن میں ابھری اور مناسب معلوم ہوا کہ آپ کو لکھ کر بھیج دوں امید ہے آپ بخیر و عافیت ہوں گے، الحمد للہ یہاں بھی خیریت ہے۔ دعاؤں میں یاد رکھا جاؤں۔

والسلام

طالب دعا محمد ظفیر الدین عفی عنہ

مفتی دار العلوم دیوبند

۵ ربیع الاول ۱۴۱۳ھ یوم جمعہ

© rasailojaraid.com